60412 ـ اوقات نماز كى ابتدا سے كيا مقصود ہے ؟

سوال

ميں نوجوان لڑكى ہوں اور ہر وقت گدلا پانى خارج ہوتا رہتا ہے، ميں ايك نماز سے دوسرى نماز كے دوران نوافل اور قرآن مجيد كى تلاوت كرتى رہتى تھى، پھر ميں نے ايك فتوى پڑھا جس ميں بيان كيا گيا تھا كہ نماز كے وقت كى ابتدا سے ليكر وقت داخل ہونے تك نوافل ادا كر سكتى اور قرآن كى تلاوت كر سكتى ہے، ہميں علم ہے كہ نماز كا وقت اذان ہونے پر داخل ہوتا ہے ليكن وقت كى ابتدا كب ہوتى ہے، آيا اذان سے پندرہ منٹ قبل يا اس سے بھى كم ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

ہر وقت پانى اور گندگى كے اخراج كى حالت ميں اسے ہميشہ حدث يعنى بے وضوء كا حكم ديا جائيگا، اور يہ استحاضہ اور ہوا اور پيشاب نہ ركنے كى بيمارى كى طرح ہى ہے، اس بيمارى ميں مبتلا شخص ہر نماز كے وقت وضوء كرے اور پھر جتنے نوافل چاہے ادا كرسكتا ہے، اور اس وضوء كے ساتھ وہ قرآن مجيد كو بھى ہاتھ لگا سكتا ہے، يہاں تك كہ دوسرى نماز كا وقت شروع ہو جائے.

ليكن زبانى قرآن مجيد پڑھنے كے ليے وضوء كى شرط نہيں، بے وضوء شخص بھى قرآن مجيد كى زبانى تلاوت كر سكتا ہے، يا پھر وہ كسى حائل وغيرہ مثلا دستانے پہن كر قرآن مجيد پكڑ كر تلاوت كر سكتا ہے.

گندا پانى وغيرہ خارج ہونے كے حكم كے ليے آپ سوال نمبر (50404) كے جواب كا مطالعہ كريں.

دوم:

ہمارا يہ قول: وقت شروع ہونے اور وقت داخل ہونے ميں كوئى فرق نہيں، اس سے مراد وہ وقت ہے جس ميں علاقے كے مطابق نماز كا وقت ہونے پر اذان كہى جائے.

اور شريعت اسلاميہ نے نمازوں كے وقت كى ابتدا اور نماز كے وقت كى انتہاء كى تحديد كر دى ہے، اس كى تفصيل آپ سوال نمبر (9940) كے جواب ميں ديكھ سكتى ہيں.

نماز عصر كا وقت مثلا ظہر كے بعد تين بجے شروع ہوتا ہے، چنانچہ گندا پانى وغيرہ كى بيمارى ميں مبتلا عورت جب

ظہر کی نماز ادا کر کے ظہر کی نماز ادا کر لے تو وہ تین بجے یعنی عصر کی اذان ہونے تک نفل پڑھ سکتی اور بیت اللہ کا طواف کر سکتی ہے، اور قرآن مجید کو چھو سکتی ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اس دوران اس بیماری کے علاوہ کسی اور چیز مثلا پیشاب اور دوسری وضوء توڑنے والی معروف اشیاء سے اس کا وضوء نہ ٹوٹے؛ کیونکہ اس کے لیے صرف اس بیماری اور اس گندے پانی سے اجتناب میں مشقت کی بنا پر معاف ہے.

واللہ اعلم .